امیر الاحرار(سید عطاء المحسن بخاری)

یہ ریزہ ریزہ جہاں بھی دیکھو

خباثتوں کا سماں بھی دیکھو
جہالتوں کا زماں بھی دیکھو
عراقیوں کے مکاں بھی دیکھو
یہ ریزہ ریزہ جہاں بھی دیکھو
اُداس بچے، وہ بکھری لاشیں
اُجاڑ موسم، خزاں بھی دیکھو

غلیظ، احمق، خسیس، ٹُن ٹُن
ہے کافروں کا امیر دیکھو
غلاظتوں کا سفیر دیکھو
دنائتوں کا اسیر دیکھو
بدی کے پیکر، یہ جرم پرور
مشیر دیکھو، وزیر دیکھو

زمانہ بھر کی نگاہ دیکھو
وہ شام دیکھو پگاہ دیکھو
جہان میرا اُجڑ رہا ہے
اسے بہ حالِ تباہ دیکھو
ہے کفر سرگرم آج دیکھو
یہ مست و رقصاں سپاہ دیکھو

ہیں خون آدم کی پیاسی آنکھیں
عُقابِ شب کا شکار دیکھو
ہے جن کی سنگت سراب وصرصر
چمن میں اُن کا شعار دیکھو
ثمر نہ گل ہے، نہ سبزہ رُستہ
چمن میں آئی بہار دیکھو

نہ چٹکی کلیاں، نہ مہکی گلیاں
ہیں باغبانوں کی جھوٹی بتیاں
چمن میں اُڑتے غبار سے ہیں
یہ خاک آلودہ غنچے کلیاں
ستم تو یہ ہے کہ دیکھتی ہیں
خود اپنی لاشوں کو اپنی اکھیاں